9460 ـ عورتوں کے کلب اور مجلس میں عورتوں کے جانے کا حکم

سوال

ہم ایك شہر کی رہائشی کالونی میں رہائش پذیر ہیں، اور اس بلڈنگ میں عورتوں کے لیے مجلس ہے جہاں لیڈیز سوئمنگ پول، اور بخار حمام بھی ہے، یہاں عورتوں کے جانے کا حکم کیا ہے، اور ان کے خاوندوں پر کیا واجب ہوتا ہے ؟
ہم نے بعض مردوں کو نصیحت کی ہے تو وہ کہنے لگے: عورت کا ستر گھٹنے سے لیکر ناف تك ہے، اور ہماری عورتیں تیراکی کرتے وقت شرعی لباس پہنتی ہیں، جناب شیخ صاحب یہ معلوم رہے کہ یہ لباس عورت کے جسم کے ساتھ چپکا ہونے کی وجہ سے جسم کی پوری ساخت ظاہر کرتا ہے، آپ سے گزارش ہے کہ جواب شرعی دلائل سے دیں، اللہ تعالی آپ کی حفاظت فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میرے اپنے بھائیوں کو نصیحت ہے کہ وہ اپنی عورتوں کو سوئمنگ پول اور ورزش وغیرہ کے ہال اور مجلس میں شامل نہ ہونے دیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو گھر میں رہنے کی ترغیب دلائی اور گھر میں رہنے پر ابھارا ہے.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو مساجد جو کہ شرعی علم اور عبادت کی جگہیں ہیں میں جانے کے متعلق فرمایا:

" تم اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مساجد میں جانے سے منع مت کرو، اور ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں "

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اس لیے فرمایا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کے درج ذیل فرمان کو اپنایا جا سکے:

اور تم اپنے گھروں میں ہی ٹکی رہو .

پھر یہ کہ جب عورت اس کی عادی ہو جائے تو وہ اپنی قوت عاطفہ کی وجہ سے اس سے بہت زیادہ تعلق رکھنے لگتی ہے، تو اس طرح وہ اپنے گھریلو اور دینی و دنیاوی اہم کاموں سے ہٹ کر اسی میں مشغول ہو جائیگی، اور اس کے دل اور زبان پر انہی مجلسوں کی بات ہوگی.

پھر یہ بھی ہے کہ جب عورت اس طرح کے کام کریگی تو یہ اس سے شرم و حیاء کو ختم کرنے کا باعث بن جائیگا، اور جب عورت سے شرم و حیاء چھن جائے اور شرم و حیاء جاتی رہے تو پھر اس کے برے انجام کا کچھ نہ پوچھیں، الا یہ کہ اللہ تعالی اپنا انعام کرتے ہوئے عورت کو سیدھی راہ نصیب فرمائے جو اس کی شرم و حیاء کو واپس لوٹائے جو عورت کی طبیعت میں شامل ہے، اور جس پر پیدا ہوئی ہے.

اور میں اپنے جواب کے اختتام میں اپنے مومن بھائیوں کو دوبارہ یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی عورتوں یا بیٹیوں، یا بہنوں، یا بہنوں یا اپنے ماتحت دوسری عورتوں کو اس میں جانے سے منع کریں.

اللہ تعالی سے میری دعا ہے کہ وہ سب پر انعام و احسان کرتا ہوا انہیں توفیق سے نوازے، اور ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھے، یقینا اللہ سبحانہ و تعالی ہر چیز پر قادر ہے.

اور سب تعریفات اللہ رب العالمین کے لیے ہیں، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.